بعون خالق کون و مکان و فضل خلاق زمین و زمان

انگریزی کتاب تیلیز فرام شکسپیر کی مجموعۂ افسانۂ دلپذیر کے بیس قصوں میں کا پانچواں
دلچسپ فسانہ جو حقیقت میں حکمت آموزی کا خزانہ ہے موسوم بہ

جسکو علامۂ زمان مولوی محمد احسان اللہ صاحب چریاکوٹی وکیل منصفی بانسگانو
ضلع گورکھپور نے باپائے طبع اودھ اخبار بمحاورات سلیس انگریزی سے اردو میں ترجمہ کیا

مطبع نامی منشی نولکشور واقع کانپور میں بحسن زیبائی چھپا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اسکاٹلینڈ کے بادشاہ ڈنکن رحم دل کے وقت مین میکبتھ نامے ایک امیر سلطنت تھا میکبتھ بادشاہ کا رشتہ دار تھا۔ اور اپنی شجاعت و جنگی طبیعت واقع ہونے سے دربار مین معزز خیال کیا جاتا تھا چنانچہ اُسکی شجاعت کی ایک تمثیل فی الحال یہ تھی کہ باغیون کی فوج کو جنکی کمک پر ناروے کی فوج کثیر ساتھ تھی دم کے دم مین شکست دے دی۔

میکبتھ اور بنکو یہ دو سپہ سالار اِس لڑائی سے ظفریاب ایک غارت شدہ جنگل کی راہ سے آرہے تھے کہ اُنھین تین عجیب الخلقت عورتین دکھائی دین جنکے ساتھ اور بھی چند داڑھی والے مرد تھے کہ اُنکے چہرے کی جھرّیان و مُتوحّش صورتین صاف کیے دیتی تھین کہ خاکی پیدایش کے لوگ یہ نہین ہین۔ میکبتھ یہ کیفیت دیکھکر ٹھہر گیا۔ اور اُن عورتون کی طرف جو ظاہرا خوف زدہ انگشت بلب کھڑی تھین۔ مخاطب ہوا۔ اُن تینون مین سے پہلے ایک نے میکبتھ کو بلقب وزیر گلیمس پکار کر سلام کیا۔ میکبتھ کو

Scotland
Duncan
Macbeth
Norway
Banquo
Glamis

louder

آنکے اِس غیبی معلومات سے تھوڑا تعجب ہوا پھر دوسری نے وزیر کاوڈرکنگ سلام کیا جسے سُنکر اُسکی حیرت اور بڑھی کیونکہ یہ خدمت اُسے تفویض ہوئی تھی — اِسکے بعد تیسری بولی مبارک بادشاہ سلامت کہ عنقریب آپ بادشاہ ہوا چاہتے ہین۔ یہ بشارت سُنکر تو اُسے حدسے زیادہ تعجب ہوا اور اُسنے سوچا کہ بادشاہ کے لڑکون کے ہوتے ہوے مجھے تخت سلطنت ملنے کے کیا معنی۔ پھر بنکوکی طرف مخاطب ہو وہ معمے مین کہنے لگین کہ تو میکبتھ سے چھوٹا پر بڑا ہے۔ ایسا خوش نہین اور ایک اعتبار سے اُس سے بھی زیادہ اور پھر یہ بشارت دی کہ تم تو نہین مگر تمھارے بعد تمھارے لڑکون کی قسمت مین اسکاٹلینڈ پہ سلطنت کرنا لکھا ہے — یہ کہہ وہ سب ہوا ہوئین اور نظرون سے غائب ہوئین جس سے اُن سردارون کو معلوم ہوا کہ یہ جادوگرنیان تھین۔

اِس حیرت انگیز ماجرے پر وہ دونون غور کر رہے تھے کہ بادشاہ کے قاصدنے کاوڈرکی صوبہ داری کا مژدہ میکبتھ کو سُنایا۔ اِس واقعہ کو جو اُسنے جادوگرنیون کی پیشین گوئی سے معجزانہ طور پر مطابق پایا۔ تو اُسے حیرت سی ہوگئی۔ اور فرط انبساط سے اُن قاصدون کو جواب تک نہ دے سکا۔ اور اُسی حالت مین اُسے یہ اُمید قائم ہوئی کہ تیسری جادوگرنی کے قول کی بھی اُسی طرح ایک نہ ایک دن صداقت ظاہر ہوگی اور اِسکاٹلینڈ کے تخت پر کسی زمانے مین بیٹھنا نصیب ہوگا۔

پھر بنکوکی طرف مخاطب ہو کہنے لگا میرے لیے جو پیشین گوئی جادوگرنی نے کی وہ تو تمنے دیکھ لی۔ کیا ایسی صورت مین تمھین یہ اُمید نہین ہوتی کہ تمھارے لڑکون کو سلطنت نصیب ہوگی۔ اُسنے جواب دیا تمھین سریر سلطنت کا خیال اُس امید پر پیدا ہو۔ لیکن اکثر دیکھنے مین آیا ہو کہ جھوٹی جھوٹی باتون کو یہ سچ بنا دیتی ہین جس سے بڑے بڑے کامون مین دھوکا دینے کا اُنھین موقع ہاتھ لگے۔

لیکن اُن جادوگرنیون کی بے اصل باتون نے اُسکے دل مین ایسا شوق پکڑا کہ وہ نیکو کو لاتقنطوا کا سبق دیتا اُسی وقت سے اُسکے تمام خیالات اِس بات کی طرف متوجہ ہوئے کہ کسطرح اسکاٹلینڈ کی سلطنت ہاتھ آئیگی۔

میکبتھ نے اپنی بی بی سے جا جادوگرنی کی حیرت افزا پیشین گوئی سُنائی۔ اور یہ بات بھی کہا کہ اُسکے ایک جزو کی صداقت دیکھنے مین آئی۔ وہ عورت بڑی عالی حوصلہ تھی اور ہمیشہ اِسی فکر مین رہتی کہ کسی طرح اپنے اور اپنے شوہر کو اعلیٰ درجے پر پہونچائے یہ خبر سُنکر اُس نے میکبتھ کو جو خون ناحق سے ڈرتا تھا یہ ترغیب دی کہ اِس پیشین گوئی کے پورے اُترنے کے لیے ضرور ہے کہ تو بادشاہ کو قتل کرے۔

اِتفاق سے انھین دنون مین ڈنکن شاہ اسکاٹلینڈ جو نہایت فروتنی سے اپنے اُمَرا کے ساتھ پیش آتا مع اپنے دو لڑکون میلکاعم اور ڈونلبین و دیگر چند وزرا و مصاحبین کے میکبتھ کے مکان پر جشن ظفریابی کی شراکت کو آیا۔

Malcolm
Donalbain

میکبتھ کا مکان نہایت فرحت افزا مقام پر واقع تھا۔ قرب و جوار کی ہوا بڑی خوشگوار و مفرّح تھی۔ کیونکہ اُسکے بیرونی جانب کو تمام اونچی جھالرون اور پشتون پر جہان کہین موقع پایا ابابیلون نے اپنے گھونسلے بنا لیے تھے۔ اور اکثر دیکھا گیا ہے کہ جہان اِن پرندون کی آمد و رفت و بود و باش ہوتی ہو وہان کی آب و ہوا نہایت پاکیزہ ہوتی ہے۔ بادشاہ وہان پہونچکر بزرگان و مصاحبین و اپنے سردار میکبتھ کی بی بی کی آؤ بھگت سے بہت خوش ہوا۔ اور اُس عورت نے اپنے ارادون کے چھپانے کے لیے اخلاق و خندہ پیشانی مین بڑا مبالغہ کیا۔ اور ظاہر بادشاہ کو ایک خوشنما پھول کی صورت مین دکھائی دی جسکے زہردار خار سے وہ مطّلع نہ تھا۔

بسبب ماندگی سفر کے سویرے ہی بادشاہ سونے گیا۔ اور سونے کے کمرے مین دو پاسبان (جیسا کہ دستور تھا) اُسکی محافظت کو پاس سوئے۔ بادشاہ اُنکی مہمانداری

پر اُس روز بہت خوش تھا - اور قبل سونے کے اپنے خاص خاص عہدہ دارونکو تحائف دیئے تھے - اور ایک بیش قیمت ہیرا مکبتھ کی بی بی کے پاس اُسنے بڑے تپاک سے بھیجا تھا - یہ رات کا وقت تھا - آدھی دنیا سے زیادہ مُردہ معلوم ہوتی تھی - کمبخت نیند ہر شخص پر غالب تھی بجز بھیڑیے اور خونیون کے کوئی گھر سے باہر نہ رہا ہوگا - کہ میکبتھ کی بی بی بادشاہ کے قتل کو اُٹھی - وہ ایسا کام جو اُسکی زنانی حالت کے بالکل نامناسب تھا وہ ہرگز اختیار نکرتی اگر اپنے شوہر کی طبیعت سے اُسے کھٹکا نہوتا کہ اُسکی حلیم و مہربان طبیعت مبادا اس قتل مین ہرج و تامل کرے - اِسکے بہادر ہونے مین اُسے شک نہ تھا - مگر ساتھ ہی اُسے پہلے سے اسکا وہم بھی ہوتا تھا اور سمجھتی تھی کہ اتنا بڑا جرم جیسے ذی حوصلہ اخیر مین کر بیٹھتے ہین اِس سے نہو سکیگا -

ممکن تھا کہ اِس قتل پر وہ اُسے راضی کر لیتی - مگر اُسکے ارادے پر اُسے اطمینان نہ تھا اور ڈرتی تھی کہ کہین اُسکی طبیعت کا فطرتی حلم جسے اپنی طبیعت مین کہین کم پاتی تھی مانع ہوا تو سارا کھیل بگڑ جائیگا - غرضکہ یہی سب سوچ سمجھ کر تلوار لیے وہ بادشاہ کے بالین پر جا کھڑی ہوئی - اور پاسبانون کا ذرا بھی ڈر نہ کیا جنھین پہلے ہی شراب پلوا کر مدہوش بنا رکھا تھا اور وہ اپنے کار منصبی سے غافل پڑے سو رہے تھے - ڈنکن ماندگی سفر کی وجہ سے غافل پڑا خراٹے لے رہا تھا اُسکے چہرے کو جو بغور اُس عورت نے دیکھا تو ایسا معلوم ہوا کہ خاص اُسکا باپ وہان سو رہا ہے - ڈنکن کی صورت اپنے باپ سے مشابہ پا کر اُس عورت کے پیر ڈگے - اور اُسکی ہلاکت پر وہ جرات نکر سکی -

لوٹ کر یہ کیفیت اُسنے اپنے شوہر سے بیان کی جسے سُنکر اُسکی ہمت پست ہوئی اور سمجھا کہ بیشک اسکی کوئی بڑی علت ہے - مین کچھ بادشاہ کا ماتحت ہی نہین بلکہ اُسکا قریبی رشتہ دار ہون - اور آج مین اُسکا میزبان ہون - شرط مہمانی یہ ہے کہ اگر کوئی اُسکے قتل کا ارادہ کرے تو مین روکون نہ کہ مین خود ہی خون کا پیاسا بنجاؤن -

پھر اُسے یہ خیال آیا کہ ڈنکن کیسا رحم دل و منصف مزاج پادشاہ ہے - اپنے ماتحتون کی کیسی رعایت مدِ نظر رکھتا ہے - سردارون پر کیسا التفات - مجھپر کیسی خاص توجہ رکھتا ہے - ایسے پادشاہون پر خدا کا سایہ رہتا ہے - رعایا اُنکے قتل کا ضرور انتقام لیتی ہے - علاوہ صرف پادشاہی کی توجہ سے مجھ چشمون مین میری وقعت بڑھی سب کی نظرون مین معزز معلوم ہوتا ہون اگر مین قتل سلطان کا مرتکب ہوا تو میری ساری وقعت خاک مین ملجائیگی -

اپنے شوہر کے اِن تخیلات سے وہ عورت سمجھی کہ راہ راست پر یہ مائل ہوا اور اسبارے مین کوئی سعی اِس سے نہو سکیگی - مگر وہ عورت نہایت مستقل مزاج تھی - ایسی باتین کرنی شروع کین جس سے اُسکے خاصہ طبیعت کا کچھ اثر اُسکے دل پر پڑے - اور بہتیری دلیلین اِس امر پر پیش کین کہ اُسے اپنے اِرادے سے پھرنا نچاہیے - اور کہنے لگی دیکھ کتنا آسان کام ہے - ذرا دیر مین طے ہو سکتا ہے - آج رات کی ذراسی ہمت مین کتنے ایام و لیالی تک مستقل حکومت و سلطنت کرنے کی بنیاد قائم ہو جاتی ہے - اور پھر اخیر مین اُسکی نا استقلالی پر ملامت کی - اُسکی تلون مزاجی و نامردی پر افسوس کیا - اور کہا کہ اچھی طرح مجھے معلوم ہے کہ ماؤن کو اپنے بچون سے کیسی اُلفت ہوتی ہے - لیکن مین اگر اپنے شیر خوار بچے کے مار ڈالنے کی ایسی قسم کھاتی جیسی تمنے پادشاہ کے ہلاک کرنے پر کھائی تو تم دیکھتے کہ ہنستا کھیلتا بچہ مین گود سے پٹک دیتی جس سے اُسکا سر پاش پاش ہو جاتا - اور ذرا تامل نکرتی - اور پھر کہا ایسا موقع جلد ہاتھ نہین آنے کا کہ الزام قتل انھین مئیخوار پاسبانون کے سر پڑیگا - غرضکہ اپنی طلاقت لسانی سے اُسکے دبے ہوے ارادے کو اُسنے ایسا اُبھار کہ ایک مرتبہ پھر اُسکے دلمین اِس فعل قبیح کے ارتکاب کی جرأت پیدا ہوئی -

غرضکہ میکبتھ اپنی بی بی کی یہ باتین سُن اُٹھا اور خنجر بکف و بے پاؤن شب تاریک کے پردے مین اُس کمرے کا رُخ کیا جسمین ڈنکن سو رہا تھا - وہان پہونچنے پر ایک تلوار خون آلودہ معلق لٹکتی ہوئی اُسے دِکھائی دی جسکا قبضہ اُسکے ہاتھون کی طرف جھکا ہوا تھا -

اُسکے پکڑنے کو ہاتھ لپکایا تو بجز ہوا کے کچھ نہ تھا - اور معلوم ہوا کہ اُسکے دل مین و دماغ مین جس کام کا خیال جم رہا ہے اُسی کے مناسب متخیلہ نے ایک صورت وہمی قائم کر رکھی تھی -

میکبتھ کچھ اِس سے ہراسان ہوا و بے تکلف اندر جاکر ایک ہی ہاتھ مین بادشاہ کا کام تمام کیا - ارتکاب قتل کے ساتھ ہی اُن پاسبانون مین سے ایک سوتے مین ہنسا اور دوسرا چلایا "قتل کیا قتل کیا" جس سے دونون کی آنکھین کھل گیئن - اور جگنے پر دونون نے خدا کو یاد کیا - ایک نے کہا خدا ہمین محفوظ رکھے - دوسرے نے کہا آمین -

اسی کے مناسب کوئی لفظ میکبتھ بھی کہتا - مگر اُسکی آواز کچھ ایسی بیٹھ گئی کہ وہ ادا نہین کر سکا میکبتھ اپنی بی بی کے پاس جو یہ آواز بین سن رہی تھی ایسا منتشر و پریشان آیا جس سے وہ سمجھی کہ یہ بے نیل مرام لوٹا اور کسیقدر اُسے حصول مطلب کی طرف سے مایوسی ہوئی - لیکن قریب آنے پر اُسکے ہراس و پریشانی پر خفا ہوئی - اور کہا خون آلودہ ہاتھون کو ابھی جاکر دھو ڈالو تا ہمین کوئی نہ پکڑے وہ تو اپنے ہاتھ دھونے گیا اور یہ خنجر خون آلودہ کو لیے اُسی کمرے مین چلی گئی - اور اُسکا خون پونچھ اُن پاسبانون کے مُنھ پر مل دیا جس مین آنکھین پر جرم قرار پائے -

بادشاہ کی ہلاکت کب چھپنے والی تھی صبح ہوتے ہی اُسکی تفتیش ہونے لگی - میکبتھ اور اُسکی بی بی نے بڑا غم و الم ظاہر کیا اور پاسبانون پر الزام قائم ہوا (جنکے پاس سے تلوار نکلی اور جنکے چہرے خون سے بھرے تھے) بہت ہی قرین قیاس تھا - مگر لوگون کو گمان قوی میکبتھ پر ہوا کیونکہ میکبتھ کو اس قتل کا باعث و مرتکب ٹھہرانا بہ نسبت اُن غریب و لاواسطہ پاسبانون کے کہین دل لگتی بات تھی - یہ کیفیت دیکھ کر ڈونکن کے دونون لڑکے بھاگ گئے بڑے لڑکے میلکام نے دربار انگلستان کا راستہ پکڑا اور چھوٹے لڑکے ڈونلبین نے آئرلینڈ مین جاکے پناہ لی -

شاہزادون کے بھاگ جانے سے جو اپنے باپ کی جگہ تخت نشین ہوتے تخت سلطنت

خالی رہگیا۔ اور بجز میکبتھ کے جنکو اُنکے بعد حق سلطنت پہونچتا تھا اور کوئی فرمانروائے اسکاٹلینڈ کا مُستحق نہ رہا۔ چنانچہ میکبتھ کے تخت نشین ہونے پر جادوگرنیون کے قول کی پوری تصدیق ہوئی۔

اس عروج پر بھی میکبتھ اور اُسکی بی بی کے دلمین جادوگرنیون کے اس قول کا خیال بندھا رہا کہ میکبتھ بادشاہ ہوجائیگا مگر اُسکی اولاد مین سلطنت نہ رہیگی اور اُسکے بعد بنکو کی نسل کی طرف منتقل ہوجائیگی۔ اس خیال نے اور نیز اس امر کے سوچ نے کہ اُنھون نے جو اپنے ہاتھ خون ناحق سے بھرے اور اتنا بڑا گناہ کیا گویا وہ نسل بنکو کو تخت سلطنت ملنے کے لیے مساعدات تھے اُنکے دلون پر ایسا سخت صدمہ پہونچایا کہ وہ بے تکلف بنکو اور اُسکے لڑکے کے خون کے پیاسے ہوے اور اس فکر مین ہوے کہ اُنھین مارکر جادوگرنیون کی پیشین گوئی کو جسکا سچا ہونا اُنھون نے اپنے حق مین پورے طور سے دیکھ لیا تھا غیر ممکن الصدق بنادین۔ اس غرض کے لیے ایک دن اُنھون نے بڑی دھوم سے کھانا کیا جسمین بڑے بڑے امرا و وزرا مدعو کیے گئے۔ اور بالخصوص اور دن کے بنکو اور اُسکا لڑکا فلینس دونون بڑے تپاک و عزت سے اُنمین بُلائے گئے۔ بنکو کے آنے کا جو راستہ تھا وہان میکبتھ نے چند قاتلون کو معین کر دیا تھا جنھون نے بنکو کا کام تو تمام کیا۔ مگر شب تاریکی کی وجہ سے فلینس کسی طرح اس کشمکش مین بچ گیا۔ فلینس سے بہت بڑے شاہی خاندان کی ابتدا پڑی۔ آگے چلکر یہ اسکاٹلینڈ کا پادشاہ ہوا۔ اور اُسکی نسل مین جیمس ششم اسکاٹلینڈ و جیمس اول انگلینڈ کا اخیر بادشاہ ہوا۔ اور وہ اپنے عہد مین اسکاٹلینڈ اور انگلینڈ دونون پر ساتھ حکمران تھا۔

کھانے پر ملکہ بھی بیٹھی۔ اُسکے انداز بڑے شفیق و شاہانہ تھے۔ جس سے تمام مہمان محفوظ و دلشاد ہوے۔ میکبتھ شرفا و امرا سے بڑے اخلاق سے باتین کرتا۔ اور کہتا کہ اس ملک کی جتنی عمدہ اور اچھی چیزین ہین وہ سب اسوقت یہان موجود ہین بجز ایک میرے پیارے دوست بنکو کے کہ جسکی غیر حاضری پر تنبیہ کرنی پڑی مبادا کوئی حادثہ تو

اسکا مانع نہوا ہو جسکا ہم سب کو رنج کرنا پڑے ۔

یہ باتین ہو رہی تھین کہ بنکو مقتول کی روح کمرے مین داخل ہوئی اور جس کرسی پر میکبتھ بیٹھنا چاہتا تھا اسپر جا بیٹھ گئی ۔ گو میکبتھ بڑا جری آدمی تھا ایک مرتبہ شیطان سے بھی مقابلہ پڑتا تو منھ نہ موڑتا ۔ مگر اس وحشت ناک ماجرے سے اسکے چہرے کا رنگ اڑ گیا اور لب بسکوت دیر تک اس صورت کی طرف ٹکٹکی باندھے دیکھتا رہا ۔ اسکی ملکہ و نیز دیگر سردار اسکی یہ کیفیت دیکھکر کہ خالی کرسی کی طرف ایسا کہ انھین معلوم ہوا ٹکٹکی باندھے بڑے غور سے دیکھ رہا ہے گھبرا گئے ۔ اور اسکی بی بی نے جھک کر اسکے کان مین کہا ڈرتے کیا ہو یہ اسی قوت متخیلہ کا اثر ہے جیسے ڈنکن کے مارتے وقت ہوا مین خنجر لٹکا دکھاتا تھا لیکن میکبتھ نے اس صورت کی طرف سے نظر نہ پھیری اور کسی بات پر کچھ دھیان نہ کیا ۔ بلکہ اسی گھبراہٹ مین اس صورت کو مخاطب ٹھہرا دو چار ایسے کلمے منھ سے نکالے جس سے اسکی بی بی کو افشاے راز کا کھٹکا ہوا اور جلدی سے ان مہمانون کو یہ کہکر رخصت کیا کہ اکثر بچپن مین ضعف و ناتوانی سے یہ کیفیت اسپر طاری ہو جاتی ہے ۔

اسی وقت سے میکبتھ کے دلمین خیالات فاسد اپنا گذر کرنے لگے ۔ اسکی اور اسکی بی بی کی نیند وحشت انگیز خوابون سے بالکل بے لطف تھی ۔ بنکو کی ہلاکت تو مضرت رسان تھی ہی فلینس کا بچ جانا انکے لیے اور بھی ستم تھا ۔ جیسے وہ جانتے تھے کہ شاہون کا ایک سلسلہ اسکی ذات سے شروع ہوگا جو ہماری اولاد کو تخت سے الگ رکھنے کے باعث ہونگے ۔ انھین سب خیالات سے وہ بیچین تھے ۔ اور میکبتھ کے دلمین آیا کہ ایکبار پھر ان جادوگرنیون سے ملنا چاہیے ۔ جنسے اب اپنی خراب حالت کی کچھ کیفیت سمجھے ۔

آخر کھوجتے کھوجتے انھین ایک جنگل کے غار مین پایا ۔ جہان وہ اسکے آنے کی خبر پہلے سے دریافت کرکے اپنے طلسم و افسون کی تیاری مین مشغول تھین ۔ جنکے ذریعے سے پلید روحین انکے پاس مستقبل حالات کی خبر دیتین ۔ انکے طلسم و افسون کے

اجزا میڈک - چمگادڑ - سانپ - گرگٹ کی آنکھین - کتون کی زبان - چھپکلیون کے پانوٗن - چڑ
بازو - اژدہے کی کھال - بھیڑیے کے دانت - ڈائن کی سومیائی - زہریلے درخت
کی جڑ - (جسکو زیادہ اثر کے لیے اندھیرے مین کھودتے ہین) - بکری کا زہر
یہودی کا کلیجہ ایسے درخت کے پتے پر جو عموماً قبر مین ہوتا ہے - طفل مُردہ کی انگلی
یہ سب چیزین بڑی سی دیگ مین اُبالی جاتی تھین اور خوب جوش کھانے پر سور
کے خون سے ٹھنڈی کیجاتی تھین - اور اُسمین ایک ایسی مادہ سور کا خون بھی چھ
تھین جو اپنے بچے کو کھا چکی تھی - اور آگ مین قاتلون کے بدن کی چربی ٹپکائی جا
اور انھین اجزا ر طلسمات سے پلید روحین تابع ہوکر اُنکے سوالات
جواب دیتی تھین -

میکبتھ سے استفسار کیا گیا کہ آیا وہ اپنے شبہون کو اُنسے دریافت کرنا چاہتا ہے
یا روحون سے جو اُنکے اُستاد ہین - اُنکے ظاہری اسباب وحشتناک دیکھکر وہ ذرا
نہ ڈرا - اور نڈر ہوکر جواب دیا - وہ روحین کہان ہین دکھلاؤ تو سہی - اُنھون نے
روحون کو آواز دی جو شمار مین تین تھین - اُنمین سے پہلے ایک ہتھیار بند جوان
کی صورت مین دکھائی دی اور میکبتھ کا نام لیکر اُسنے متوجہ کیا اور کہنے لگی کہ رئیس
فائف سے خبردار رہنا - جسے سُنکر میکبتھ نے اُسکا شکریہ ادا کیا کیونکہ میکڈف
رئیس فائف کی طرف سے میکبتھ کو ہمیشہ خطرہ رہتا تھا -

اسکے بعد دوسری روح ایک خونخوار لڑکے کی صورت مین دکھائی دی - ا
میکبتھ کا نام لیکر پکاری اور کہنے لگی کہ تم دل مین کچھ خوف نہ رکھیو بلکہ لوگون کی قوت
پر ہنسا کرو اور سب کو ہیچ سمجھو - کیونکہ معمولی پیدائش کا آدمی تمھین کوئی ایذا نہین
پہونچا سکتا بے خوف وخطر مردانہ وار زندگی بسر کرو - بادشاہ یہ سُنکر کہ اُٹھ
میکڈف بے رہ - مجھے تجھسے ڈرنے کی کوئی وجہ نہین - مگر مزید اطمینان کے لیے

تجھے زندہ نچھوڑونگا - زرورونحوت سے کہونگا کہ تو جھوٹا ہے - بادل گرجے یا تڑپے اب میری نیند مین خلل نہین آنے کا -

ازان بعد تیسری روح ایک تاجدار لڑکے کی صورت ہاتھ مین ایک درخت لیے نمودار ہوئی اور میکبتھ سے کہا کہ تم سازشون سے گھبراؤ نہین تاوقتیکہ برنم کا جنگل ڈن سنین پہاڑ پر تمھارے مقابلے مین نہ آئیگا - تم مغلوب نہوگے - میکبتھ نے کہا یہ توخوب علامت تبلائی - بھلا جنگل کون اُکھاڑ سکتا ہے جسکے درختون کی جڑین اسطرح زمین مین پیوستہ ہین - معلوم ہوتا ہے کہ مین عمر طبعی کو پہونچ کر مرونگا - بیچ مین کوئی ناگہانی موت مجھے نہین ستا سکتی - لیکن ایک بات پوچھنے کو میرا بہت دل چاہتا ہے اگر اپنے علم کے زور سے تم تبا سکو تو تباؤ وہ یہ کہ آیا بنکو کی اولاد کبھی حکمران ہوگی - اتنے مین دیگ زمین مین سما گئی - اور ایک عمدہ نغمے کی آواز سُنائی دی جسکے بعد آٹھ صورتین بادشاہون کے لباس مین میکبتھ کے پاس سے گذرین جسکے پیچھے بنکو ایک بلورین جام لیے ہوے نکلا اور اُس جام مین اور بھی بہتیری صورتین نظر آتی تھین - بنکو اپنی خونخوار آنکھون سے میکبتھ کی طرف دیکھکر ہنسا اور اُنکی طرف اشارہ کیا جس سے میکبتھ کو معلوم ہوا کہ یہ بنکو کی نسل سے ہین جو میرے بعد تخت اسکاٹلینڈ پر حکمران ہونگی - اور جادوگرنیان گاتی بجاتی تھوڑی دور تک تعظیماً اُسے پہونچانے آئین اور پھر غائب ہوگئین - اور اُسی وقت سے میکبتھ خوفناک وخونخوار حالت مین رہنے لگا -

جادوگرنیون کے غار سے نکل کر جو خبر پہلے اُسکے کان مین پڑی وہ یہ تھی کہ میکڈف رئیس فائف بھاگ کر انگلینڈ چلا گیا - کہ وہان میلکام بادشاہ سابق کے بڑے لڑکے سے مل جائے جو وہان میکبتھ کے مقابلے مین فوج جمع کر رہا تھا - میکبتھ کو یہ خبر سُنکر بڑا غصہ آیا اور محل فائف مین جا کر میکڈف کی بی بی اور اُسکے لڑکون کو جو پیچھے رہگئے تھے ونیز دیگر متعلقین میکڈف کو جنسے ذرا بھی رشتہ داری میکڈف کے ساتھ

Birnam
Dunsinane
England

ثابت ہوئی تہ تیغ کیا۔

اس سے اور نیز ایسی ہی اور چند حرکتون سے تمام ارکین سلطنت کے دل اُس سے پھر گئے۔ چنانچہ میلکام اور میکڈف جب انگلینڈ سے اپنی فوج لیکر چلے تو بہت سے ملازمین سلطنت اُنسے مل گئے اور باقی جو میکبتھ کے خوف سے ایسی جرات نکرسکے وہ دل سے اُنکی فتح کے لیے دست بدعا تھے۔ غرضکہ آہستہ آہستہ اُسکے سب ملازم چھٹتے گئے۔ ہر شخص اس ظالم سے نفرت کرنے لگا۔ کوئی اُسکا پیار یا اعزاز نکرتا تھا۔ ہر شخص اُسکی طرف سے مشکوک رہتا۔ اب ایسی حالت انتشار مین بادشاہ گرفتار ہوا کہ اُسے ڈنکن مقتول کی حالت پر رشک آتا اور دلمین خیال کرتا کہ بیاعث [illegible] مین سو رہا ہے کہ جسکے حق مین پوشیدہ سازشون کا کوئی اثر نہین پہونچ سکتا۔ نہ تلوار سے اُسے کھٹکا نہ زہر کا غم۔ نہ خانگی عداوتون سے تشویش نہ بیرونی فوج کا ہراس۔

اسی حالت مین ملکہ جو اُسکے خباثت کی جزو اعظم تھی اور جسکی گود مین دبک کر رات کے وہشت انگیز خوابون سے جو ان دونون کو بیچین کرتے تھے وہ اطمینان و راحت پاتا تھا۔ مرگ [illegible] سے مر گئی۔ یہ بھی قیاس کیا جاتا ہے کہ اپنے گناہ کی پشیمانی و نیز عام لوگون کے استکراہ و کشیدگی سے وہ آپ اپنی ہلاکت کی باعث ہوئی۔ جسکے مرنے سے یہ بالکل تنہا پڑ گیا۔ دور تک دیکھتا تھا مگر کوئی شخص اُسکا شفیق و خبرگیران نظر نہین آتا تھا۔ کوئی دوست ایسا نہین ملتا تھا۔ جسپر اپنے بُرے ارادون مین [illegible] کا وہ بھروسہ کرے۔

میکبتھ زیست سے بالکل مایوس ہوا۔ اور ہر دم اُسے موت ہی کا خیال رہتا لیکن جب میلکام کی فوج قریب پہونچی تو اُسکی پرانی شجاعت نے عود کیا اور اُسنے چاہا (جیسا کہ اُس سے ظاہر ہوتا تھا) کہ ہتھیار لگا کر جان دینی چاہیے۔ علاوہ برین اُن روحون کی پُر دغا باتون پر بھی اُسے کسی قدر یقین تھا۔ اور اُسے روحون کا یہ قول یاد آیا

کہ معمولی پیدائش کا آدمی تمھین ہرگز ایذا انہین پہونچا سکتا۔ اور یہ کہ جبتک برنم کا جنگل تمھارے مقابلے مین ڈنسی نن پہاڑی پر نہ آئیگا تم مغلوب نہو سکوگے جسکو وہ سمجھتا تھا کہ غیر ممکن الوقوع ہے۔ یہ سمجھ کر آسنے اپنے قلعہ مین جگہ لی جسکی ناممکن التسخیر مضبوطی محاصرین کی ہمت توڑ دیتی تھی۔ اور بے تکلف میلکام کے حملہ کا منتظر رہا۔ ایک روز کا واقعہ ہے کہ ایک ملازم اسکا خوف سے لرزان رنگ چہرے کا فق اسکے پاس آیا کہ مارے خوف کے منھ سے بات تک نہ نکلتی تھی اور یہ بیان کیا کہ پہاڑی پر مین کھڑا پہرا دیتا تھا مجھے دفعتہً ایسا معلوم ہوا گویا جنگل اُکھڑا میری طرف چلا آتا ہے۔ میکبتھ نے کہا تو جھوٹا ہے۔ اچھا مین دیکھتا ہون اگر تیری بات غلط ٹھہری تو زندہ درخت مین ٹنکا دونگا کہ مارے بھوکون کے تیری جان نکل جائے۔ اور اگر یہ بات صحیح نکلی تو مین جانونگا کہ تو میرا خیر خواہ ہے۔ اب میکبتھ کے ارادے ضعیف ہوئے اور روحون کی ذومعنی تقریر سے اُسوقت بڑا شک اُسے پیدا ہُوا۔ اُسے یہ اعتقاد تھا کہ جبتک ڈنسی نن پر برنم کا جنگل نہ آئیگا مین مغلوب نہونگا۔ اب جنگل کو بھی متحرک دیکھ لیا۔ اور دلمین کہا۔ خیر یہ سب صحیح۔ مگر جب نہ جائے ماندن و نہ پائے رفتن کا معاملہ ہے تو لامحالہ نکل کر مقابلہ ہی کرنا مناسب ہے۔ اور اپنی زندگی کو مردانہ وار اخیر تک نباہ دینا اولیٰ ہے نہ غرضکہ مایوسی کی حالت مین وہ محاصرین کے مقابلے کو بڑھا جو بالکل ہی زیر قلعہ آچکے تھے۔

اس ملازم نے جو جنگل کے چلنے کا ایک نیا مضمون حیرت افزا سنایا اُسے یون بآسانی ذہن قبول کریگا کہ حملہ آور فوج جب برنم کے جنگل مین سے ہوکر چلی تو میلکام نے باین سپہ سالاری اپنی فوج کو یہ حکم دیا کہ ہر ایک جوان فوج کا ایک ایک ٹہنی جنگل مین سے کاٹ کر اپنے منھ کے سامنے لگالے تا فوج کی پوری تعداد کسی کو معلوم نہو سکے چنانچہ فوج ٹہنی لگائے ہوئے جو بڑھی تو دور سے میکبتھ کا ملازم دیکھ کر ڈر گیا۔ چنانچہ اسطرح روحون کا کہا دیکھنے مین آیا۔ جسکے مفہوم کے سمجھنے مین میکبتھ نے مغالطہ کھایا۔

اب ایک خاصی لڑائی شروع ہوئی۔ میکبتھ گو اپنے ہمراہیون کی طبیعت سے خوب واقف تھا کہ ظاہر مین وہ اُسکے دوست تھے لیکن باطن مین اُسسے بیزار تھے اور ملیکام اور میکڈوف کی طرف میلان خاطر رکھتے تھے۔ مگر پھر بھی بڑی بہادری سے حملہ آور ہوا جو سامنے آیا اُسے دونیم کیا۔ اور اسی طرح مارتے کاٹتے وہان پہونچا جہان میکڈوف لڑ رہا تھا۔ میکڈوف کو دیکھکر اور روح کا قول یاد کر کہ میکڈوف سے ہمیشہ خبردار رہنا وہ چاہتا تھا کہ لوٹ جائے مگر میکڈوف کہ اُسکی تلاش ہی مین تھا اُسے کب لوٹنے دیتا۔ میکڈوف دیکھتے ہی اُسکے سامنے آیا اور لڑنے پر اپنی آمادگی ظاہر کی۔ اپنی بی بی اور لڑکے کے غم کا بخار اُسے گالیان دیکر خوب نکالا۔ میکبتھ نے جسکی طبیعت خون سے بھر گئی تھی چاہا کہ ٹال لیجائے۔ مگر میکڈوف نے اُسے ظالم۔ خونی۔ جہنمی۔ حرامزادہ وغیرہ کہکر اپنے ساتھ لڑنے پر برانگیختہ کیا۔

میکبتھ کو اسوقت روح کا قول یاد آگیا کہ معمولی پیدائش کا کوئی آدمی تمھین مار نہین سکتا۔ اور باستقلال تمام مسکرا کر میکڈوف سے کہنے لگا اپنی کوشش کیون برباد کرتے ہو۔ میرا مارنا اور ہوا پر خنجر سے نقش کرنا ایک ہے۔ میری زیست مین طلسمی تاثیر ہے جس سے معمولی پیدائش کا کوئی شخص مجھے ایذا نہین پہونچا سکتا۔ میکڈوف نے جواب دیا کہ طلسم کا خیال نکال ڈالو اور جن روحون نے تمھین بکار رکھا ہے اُنسے کہدو کہ میکڈوف معمولی پیدائش کا آدمی نہین ہے۔ انسان کی پیدائش کا جو دستور ہے اُسکے خلاف اُسکی پیدائش ہے یعنے قبل از اختتام مدت حمل مین پیدا ہوا ہون۔

میکبتھ جسکا یہ آخری مضمون بھی غلط نکلا میکڈوف سے کہنے لگا۔ لعنت ہے اُسپر جسنے مجھ سے کہا۔ آیندہ سے مین جانتا ہون کہ ہرگز جادوگر یا روح کی ذومعنی تقریر پر اعتماد نکرنا چاہیے۔ دیکھو کیسا مجھے دھوکا دیا۔ وہ ایک باتین سچی کہکر

اخیر مین کیسا اُس پیچ دار لفظ سے نااُمید کیا۔

میکڈف نے بہ تحقیر تمام اسکا جواب دیا۔ رہیے۔ میرا قصد ہے کہ شیطان کی طرح آپ کی شہرت دون۔ اور ایک تختے پر آپ کی تصویر کھنچواکر اور یہ لکھواکر کہ ظالم کی صورت دیکھتے جاؤ شارع عام پر لٹکوا دون۔

ایک مرتبہ پھر مایوس میکبتھ کے دلمین جرأت پیدا ہوئی اور کہنے لگا مین ایسی زندگی پسند نہین کرتا کہ تمھارے میلکام کے قدمون کی خاک چومنی پڑے۔ اور عام خلقت کی بدگوئیان سُنون۔ گو برنم ڈلسی نن پر آگیا اور میرے مقابلے کو بھی وہ شخص موجود ہے جو معمولی پیدائش کا نہین ہے۔ لیکن ایک مرتبہ مین آخری کوشش ضرور کرونگا۔ غرضکہ اِس مجنونانہ الفاظ مین آ شے اکبارگی میکڈف پر وار کیا۔ جو بعد تھوڑی دیر لڑنے کے آخرش غالب آیا اور اُسکا سر کاٹ کر میلکام کو نذر گذرانا۔ جسنے اِس ذریعہ سے وہ سلطنت حاصل کر لی جو غاصب کی فطرت سے اِتنے دنون اُسکے پاس نہ تھی اور تمام رعایا و اراکین کی خوشی سے وہ ڈنکن حلیم المزاج کے تخت پر جلوہ افروز ہوا

خاتمۃ الطبع

الحمد اللہ کہ مجموعۂ افسانۂ دلپذیر کے بیس قصّون مین کا پانچوان قصّہ جو مجموعۂ مذکور الصدر مین شامل ہے اِس سے پہلے مطبع اودھ اخبار لکھنؤ مملوکۂ عالیجناب معلّی القاب جناب منشی نول کشور صاحب سی۔ آئی۔ ای مین چھپا اب شاخ مطبع موصوف واقع کانپور مین باہتمام منصرم باکمال جناب منشی بھگواندیال صاحب ماہ جنوری سنہ ۱۸۹۰ع مین پہلی مرتبہ چھپکر زیور طبع سے آراستہ و پیراستہ ہوا۔